سوال

(343) کوئی عورت نماز پڑھ رہی ہو اور اس اثناء میں کسی کو متنبہ کرنا چاہتی ہو تو کیا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی عورت نماز پڑھ رہی ہو اور اس اثناء میں کسی کو متنبہ کرنا چاہتی ہو تو کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت جب نماز پڑھ رہی ہو اور اسے کوئی عارضہ لاحق ہو جائے جس پر وہ کسی کو متنبہ کرنا چاہتی ہو تو اسے چاہئے کہ تالی بجا کر متنبہ کرے۔ ([1]) وہ اللہ اکبر نہیں کہہ سکتی۔ الغرض نماز دوران میں اس طرح کا عمل جائز ہے، مگر وہ تسبیح یا تکبیر نہیں کہہ سکتی بالخصوص جب اجنبی لوگ بھی موجود ہوں۔

---

[1] ایسے موقع پر متنبہ کرنے کے لیے مردوں کے لیے سبحان اللہ اور عورتوں کے لیے تالی بجانا مشروع ہے۔ دیکھیے: (صحیح بخاری، کتاب العمل فی الصلاۃ، باب التصفیق النساء، حدیث: 1203، 1204 و صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب تسبیح الرجال و تصفیق المراۃ اذا نابھما شيء فی الصلاۃ، حدیث: 422)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 291

محدث فتویٰ